قال الامام علی علیه السلام: اِنَّمَا یَجِیئُ الْفَرَجُ عَلَی الْیَأْسِ۔

01 SEPTEMBER THURSDAY 2016

۲۸ ماہ ذی القعد ۱۴۳۷ھ جمعرات

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority / اولویت

مغربین	غروب آفتاب	ظهرین	طلوع آفتاب	فجر
7:05	6:53	12:42	6:25	5:05

محاسبہ | میزان

صاحب الامرؑ کا ظہور مایوس ہو جانے کے بعد ہی ہوگا۔

(میزان الحکمت، حدیث ۱۲۰۸)

02 SEPTEMBER FRIDAY 2016

۲۹ ماہ ذی القعد ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00 شہادت حضرت امام محمد تقی الجواد علیہ السلام کے غم انگیز موقع پر اشکبار آنکھوں سے

06:00 حضرت حجت ابن الحسن العسکری علیہما السلام کی بارگاہ میں تعزیت پیش کرتے ہیں ۔

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority | اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:05	6:25	12:42	6:52	7:04

کیا امام علیہ السلام کی معرفت عینی مشاہدے کی محتاج ہے؟

دنیا میں امام علیہ السلام کے وجود کے بارے میں جاننا اس چیز کا محتاج نہیں کہ انہیں مشاہدے اور ظاہری آنکھوں کے ذریعے پہچانا جائے۔ اس لیے کہ ہم ایسی چیزوں کی معلومات بھی رکھتے ہیں جن کا اِدراک حواس خمسہ میں سے کسی حس سے نہیں ہوسکتا۔ کجا (امام علیہ السلام کا ظاہری نظروں سے اوجھل ہونا)! انسان تو ایسی چیزوں کا بھی ادراک اور علمی احاطہ کرسکتا ہے جس کا کوئی مکاں نہیں، حتیٰ (اس کی بھی معرفت حاصل کی جاسکتی ہے) جس کا مکان مخفی اور جس کے عدم، ماضی و مستقبل کی معلومات تک رسائی نہیں۔ پھر کیا اس امام کی معرفت حاصل نہیں ہوسکتی جو مخفی و پوشیدہ ہے؟

اللہ تعالی نے انبیاء علیہم السلام کو ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (ظہور کی) بشارت، ان کی دنیا میں تشریف آوری سے پہلے دی تھی۔[1]

آج ہم قیامت، دوبارہ اٹھائے جانے، روزِ قیامت حساب کتاب ہونے کے بارے میں جانتے ہیں۔ ہم آدم، نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسی علیہم السلام کے بارے میں بھی جانتے ہیں جب کہ ہم نے ان کو نہیں دیکھا۔ ہم جبرئیل، میکائیل، اسرافیل اور ملک الموت علیہم السلام کے وجود کے قائل ہیں لیکن ہم ان ملائکہ کی نہ شخصاً معرفت رکھتے ہیں اور نہ ہی ان کی جگہ و مکان کے بارے میں جانتے ہیں۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان کی معرفت اور ان کے وجود کا اقرار ہم پر فرض قرار دیا۔

پس ہمیں معلوم ہوگیا کہ بذات خود کسی شخص کی معرفت کا واجب ہونا مصلحتوں کے تحت ہے، جس کا اس کے عمومی مشاہدے سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی اس کے ٹھہرنے کی جگہ کی معرفت اور اس کے مکان میں اس تک پہنچنے کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔ یہ سب اس شخص کے لیے واضح ہے جو فکر و تدبر کرتا ہے۔

---

[1] سورہَ آل عمران (۳)، آیت ۸۱

حصولِ علم

انسان صاحب عقل مخلوق ہے اور عقل کا بہترین ثمر علم ہے کہ جس کی مدد سے کسی بھی چیز کی حقیقت تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ علم ایک ایسا نور ہے جو ہر شے کو منور کر دیتا ہے۔ اسلام حصول علم کو کمالِ کردار اور تکمیل شخصیت کے لیے لازمی قرار دیتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ حَالٍ[1]

طلب علم ہر حال میں واجب ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ جب انسان علم کا ایک باب حاصل کرے تو یہ اس سے کہیں بہتر ہے کہ کوہ ابوقبیس کے برابر سونا اسے ملے اور وہ اسے راہ خدا میں خرچ کر دے۔

اسلام میں حصول علم کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ خداوند متعال نے جو پہلا پیغام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے انسانیت کے نام بھیجا اس میں اپنا تعارف اس طرح کروایا کہ "پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔" اگر مجموعی طور پر دیکھیں تو قرآن میں تذکرۂ علم تقریباً ۷۰۴ مقامات پر آیا ہے جو اس کی اہمیت واضح کرنے کے لیے کافی ہے۔

یہ علم ہی تھا جس کی بنا پر انسان کو فرشتوں پر برتری حاصل ہوئی اور اسے خلافت الٰہیہ کا معیار قرار دیا گیا مگر یہاں دیکھنا یہ ہے کہ کیا ہر قسم کا علم حاصل کرنا باعث فضیلت ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ[2]

خداوند! میں اس علم سے پناہ مانگتا ہوں جو فائدہ نہیں دیتا۔

یہاں یہ بات ضرور ذہن نشین ہونی چاہیے کہ فائدہ سے صرف دنیوی و مادی فائدہ مراد نہیں

۱۔ بصائر الدرجات، ص ۲

۲۔ مستدرک الوسائل، ج ۵، ص ۶۹

بلکہ اخروی فائدہ بھی مراد ہے۔ یعنی علم کا مطمع نظر علامہ وفہامہ کہلانا نہیں بلکہ اصل مقصد علم ہدایت ہے۔
امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

علم خدا کا نور ہے وہ جسے ہدایت کرنا چاہتا ہے اس کے دل میں ڈال دیتا ہے۔

علم کا ایک منطقی نتیجہ عمل ہے کیونکہ بہترین اور مفید ترین علم وہ ہے جو عمل کا روپ دھارے۔
علم جب تک کتاب یا زبان کی زینت ہوگا تو لائبریری یا ظاہری شخصیت کی خوبصورتی میں اضافے کا باعث ہوگا مگر جب عمل میں ڈھل جائے تو اصلاح معاشرہ کا کام دیتا ہے۔ امام علی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ

اَوْضَعُ الْعِلْمِ مَا وُقِفَ عَلَى اللِّسَانِ وَاَرْفَعُهٗ مَاظَهَرَ فِي الْجَوَارِحِ وَالْاَرْكَانِ

وہ علم بہت بے قدروقیمت ہے جو فقط زبان تک رہ جائے اور وہ علم بہت بلند مرتبہ ہے جو اعضاء وجوارح سے نمودار ہو۔[1]

چنانچہ حصول علم کی اہمیت کے پیش نظر اس اہم ترین فرض کی ادائیگی سے فرار مناسب نہیں۔
خداوند کریم ہمیں ہر لمحہ حصول علم میں کوشاں رہنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

---

[1] نہج البلاغہ حکم ونصائح ص ۹۲

قال الامام جعفر الصادق : كَذَبَ الْمُوَقِّتُونَ، مَا وَقَّتْنَا فِيمَا مَضَى، وَلَا نُوَقِّتُ فِيمَا يَسْتَقْبِلُ۔

03 SEPTEMBER 2016 SATURDAY

۳۰ ماہ ذی القعد ۱۴۳۷ھ سنیچر

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority — اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
5:05	6:25	12:41	6:51	7:03

محاسبه

محاسبہ

> مقررہ وقت بتانے والے جھوٹے ہیں۔ ہم نے نہ تو ماضی میں وقت کی تعیین کی ہے اور نہ ہی مستقبل میں اس کی تعین کرتے ہیں۔ (میزان الحکمۃ، ح ۱۲۱۰)

04 SEPTEMBER SUNDAY 2016

۰۱ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ اتوار

عقد جناب سیدہ الزہراء سلام اللہ علیہا

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority		اولویت

مغربین	غروب آفتاب	ظهرین	طلوع آفتاب	فجر
7:02	6:50	12:41	6:25	5:05

قال امیر المؤمنین علیه السلام: اِنْتَظِرُوا الْفَرَجَ وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللهِ فَإِنَّ
أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ انْتِظَارُ الْفَرَجِ

05 SEPTEMBER MONDAY 2016

۰۲ ماه ذی الحجه **پیر** ۱۴۳۷ھ

محاسبه

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority / اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
5:06	6:26	12:41	6:50	7:02

اے لوگو! ظہور کا انتظار کرو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عمل ظہور کا انتظار ہے۔

06 SEPTEMBER TUESDAY 2016

۰۳ ماہ ذی الحجہ منگل ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority — اولویت

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:01	6:49	12:40	6:26	5:06

قال الامام الصادق علیہ السلام:

لَا وَاللّٰهِ لَا يَكُونُ مَا تَمُدُّونَ إِلَيْهِ أَعْيُنَكُمْ إِلَّا بَعْدَ إِيَاسٍ۔

07 SEPTEMBER WEDNESDAY 2016

۵ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ بدھ

محاسبہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority		اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:06	6:26	12:40	6:48	7:00

حاشیہ

خدا کی قسم جس چیز کی طرف تم آنکھیں لگائے ہوئے ہو (ظہور کا انتظار کر رہے ہو) یہ لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد ہی وقوع میں آئے گا۔ (میزان الحکمت، حدیث ۱۲۰۷)

08 SEPTEMBER THURSDAY 2016

۰۵ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ جمعرات

05:00	وفات حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
06:00	
07:00	
08:00	
09:00	
10:00	
11:00	
12:00	
13:00	
14:00	
15:00	
16:00	
17:00	
18:00	
19:00	
20:00	
21:00	
22:00	
23:00	
24:00	

Priority — اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:06	6:26	12:40	6:47	6:59

قال علی علیہ السلام: اَلْمَهْدِیُّ رَجُلٌ مِنَّا مِنْ وُلْدِ فَاطِمَةَ۔

مہدیؑ ہم میں سے اور زہراؑ سے ہوں گے۔ (میزان الحکمت، حدیث ۱۱۶۵)

09 SEPTEMBER FRIDAY 2016

۰۶ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ
جمعہ

میزان | محاسبہ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority | اوّلیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:06	6:26	12:39	6:46	6:58

ذی الحجہ کے پہلے عشرے کی راتوں کا بہترین عمل

معتبر سند کے ساتھ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میرے پدرِ بزرگوار حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اے فرزند گرامی ماہ ذی الحجہ کی پہلی شب سے دسویں شب تک مغرب وعشاء کی نمازوں کے درمیان دو رکعت نماز پڑھ اور ہر رکعت میں اَلحَمد اور قُل ھُوَ اللّٰہ کے بعد اس آیت کو پڑھ:

وَ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰی ثَلٰثِیۡنَ لَیۡلَۃً وَّ اَتۡمَمۡنٰہَا بِعَشۡرٍ فَتَمَّ مِیۡقَاتُ رَبِّہٖۤ اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَۃً ۚ وَ قَالَ مُوۡسٰی لِاَخِیۡہِ ہٰرُوۡنَ اخۡلُفۡنِیۡ فِیۡ قَوۡمِیۡ وَ اَصۡلِحۡ وَ لَا تَتَّبِعۡ سَبِیۡلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ

اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور ہم نے اس میں دس روز (بڑھا کر) پورا کر دیا غرض اس کے پروردگار کا وعدہ چالیس رات میں پورا ہو گیا اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ تم میری قوم میں میرے جانشین رہو اور ان کی اصلاح کرنا اور فساد کرنے والوں کے طریقے پر نہ چلنا۔

تعلیم وتربیت-۱

صحیح معنوں میں خوش بخت معاشرہ اس معاشرے کو سمجھا جا سکتا ہے جس کی تشکیل صالح، لائق، فرض شناس اور باایمان اشخاص سے ہوئی ہو۔ ایسے معاشرے کی تیاری اور ایسے افراد کی دستیابی کے لیے بچوں کی تربیت اور پرورش پر ریاضت کرنا اور انھیں مستقبل کے لیے تیار کرنا ضروری ہے۔ تعلیم

وتربیت کے بغیر کوئی شخص انسانیت کے شایانِ شان کمال کو نہیں پہنچ سکتا اور اس کی اندرونی مثبت صلاحیتیں بارآور اور نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوسکتیں۔

باغبان پھولوں اور درختوں کا ہر لحظہ خیال رکھتا ہے اور ان کی صحیح پرداخت کے لیے جو وسائل میسر ہوں انھیں استعمال میں لاتا ہے۔ضرورت سے زیادہ بڑھی ہوئی شاخوں اور کانٹوں کو کاٹ ڈالتا ہے۔کبھی کبھی چھوٹے پودوں کے لیے پناہ گاہ تیار کرتا ہے اور ان کی نشوونما کے لیے ہر ممکن وسیلے سے کام لیتا ہے۔والدین بھی اپنے بچوں کے لیے ایک باغبان کی حیثیت رکھتے ہیں اور کبھی بچوں کی سرزنش کرتے ہیں اور کبھی ان کے اچھے کاموں کی تعریف وتوصیف کرتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔اگر والدین بچوں کی صحیح تربیت کرکے ان میں نیک کام کرنے کی عادت ڈالیں اور مسلسل توجہ سے انھیں اچھے کاموں کا خوگر بنائیں تو رفتہ رفتہ معاشرے کو ایک تازہ اور نئی زندگی حاصل ہوجائے گی اور بچے شعوری یا غیر شعوری طور پر نیکیوں کی جانب مائل ہوجائیں گے۔جو بچہ نوعمری میں صحیح تربیت سے بہرہ مند نہ ہوا ہو اس سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ کل ایک صالح مرد بنے گا اور اپنے معاشرے کے لیے سود مند اور مفید ثابت ہوگا۔

امام علی علیہ السلام نے اپنے فرزند امام حسنِ مجتبیٰ علیہ السلام سے فرمایا:

وَاِنَّمَا قَلْبُ الْحَدَثِ كَالْاَرْضِ الْخَالِيَةِ مَا اُلْقِيَ فِيْهَا مِنْ شَيْئٍ قَبِلَتْهُ فَبَادَرْتُكَ بِالْاَدَبِ قَبْلَ اَنْ يَّقْسُوَ قَلْبُكَ وَيَشْتَغِلَ لُبُّكَ [۱]

ایک نوعمر بچے کا دل ایسی زمین کی مانند ہے جو بیج اور گھاس سے خالی ہو۔اس میں جو بیج بویا جائے وہ اس کو قبول کرکے اس کی پرورش کرتی ہے۔اے میرے عزیز

۱۔ نہج البلاغہ ص ۹۱۲

فرزند! میں نے تیرے بچپن کے زمانے سے فائدہ اٹھایا اور قبل اس کے کہ تیرا تربیت پذیر دل سخت ہو جائے اور تیری عقل دوسرے مسائل میں مشغول ہو جائے میں تیری تربیت میں لگ گیا۔

زندگی کی صحیح راہ اختیار کرنے کے لیے بچپن کا زمانہ بہترین ہے کیونکہ بچوں میں تقلید یعنی بڑوں کی باتوں کو قبول کرنے کی حس بہت شدید ہوتی ہے۔ والدین کے لیے ضروری ہے کہ جس طرح وہ بچے کی جسمانی صحت کا خیال رکھتے ہیں اسی طرح اس کی روح اور احساسات کی درستی کو بھی اہمیت دیں اور کوشش کریں کہ اس کا جسم اور روح ایک دوسرے کے پہلو بہ پہلو کمال کی جانب رواں دواں ہوں۔

والدین کو چاہیے کہ زندگی کے نقطۂ آغاز سے بچے کو سچائی، ادب، فرض شناسی، مہربانی، احساسِ ذمہ داری اور دوسری پسندیدہ صفات سکھائیں اور اپنے صحیح طور طریقوں کے ذریعے بچے کے لیے عملی اور مؤثر مثال بنیں۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

يَكُونُ فِي اٰخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ۔

10 SEPTEMBER SATURDAY 2016

۷ ماہ ذی الحجہ سنیچر ۱۴۳۷ھ

شہادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے غم انگیز موقع پر حضرت حجت ابن الحسن العسکری علیہما السلام کی بارگاہ میں تعزیت پیش کرتے ہیں۔

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority — اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:06	6:26	12:39	6:45	6:57

آخری زمانے میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال تقسیم کرے گا لیکن اسے شمار نہیں کرے گا۔

(میزان الحکمت، حدیث ۱۲۴۳)

11 SEPTEMBER SUNDAY 2016

۰۸ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ اتوار

مکہ سے امام حسین علیہ السلام کی روانگی

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority | اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
5:07	6:27	12:39	6:45	6:57

قال الامام جعفر الصادق علیہ السلام:

كَذَبَ الْمُوَقِّتُونَ، مَا وَقَّتْنَا فِيمَا مَضَى، وَلَا نُوَقِّتُ فِيمَا يَسْتَقْبَلُ۔

12 SEPTEMBER MONDAY 2016

۰۹ ماہ ذی الحجہ پیر ۱۴۳۷ھ

05:00	روز عرفہ
06:00	شہادت حضرت مسلم بن عقیل علیہ السلام
07:00	
08:00	
09:00	
10:00	
11:00	
12:00	
13:00	
14:00	
15:00	
16:00	
17:00	
18:00	
19:00	
20:00	
21:00	
22:00	
23:00	
24:00	

Priority | اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:07	6:27	12:38	6:44	6:56

محاسبہ

مقررہ وقت بتانے والے جھوٹے ہیں۔ ہم نے نہ تو ماضی میں وقت کی تعیین کی ہے اور نہ ہی مستقبل میں اس کی تعین کرتے ہیں۔ (میزان الحکمۃ، ح ۱۲۱۰)

13 SEPTEMBER TUESDAY 2016

۱۰ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ منگل

عیدالضحی

امام زمان علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority | اولویت

مغربین	غروب آفتاب	ظهرین	طلوع آفتاب	فجر
6:55	6:43	12:38	6:27	5:07

قال الصادق علیہ السلام: مَنۡ سَرَّہ اَنۡ یَّکُوۡنَ مِنۡ اَصۡحَابِ الۡمَهۡدِی فَلۡیَنۡتَظِرۡ وَ لۡیَعۡمَلۡ بِالۡوَرَعِ وَ مَحَاسِنِ الۡاَخۡلاَقِ وَهُوَ مُنۡتَظِرٌ

14 SEPTEMBER WEDNESDAY 2016

١١ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ
بدھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority — اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
5:07	6:27	12:38	6:42	6:54

محاسبه

جومہدی کے ہمراہیوں میں ہونا چاہتا ہو وہ اپنے میں جذبہ انتظار پیدا کرے اور زہد و تقویٰ او
ربہترین اخلاق کا حامل ہو وہی اصلاً اپنے امام کا منتظر ہے۔

15 SEPTEMBER THURSDAY 2016

۱۲ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ جمعرات

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority | اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
5:07	6:27	12:37	6:41	6:53

قال رسول اللہ ﷺ: مَنْ اَنْکَرَ خُرُوْجَ الْمَھْدِی فَقَدْ کَفَرَ۔

جس نے امام مہدیؑ کے ظہور کا انکار کیا اس نے کفر کیا۔

16 SEPTEMBER FRIDAY 2016

۱۳ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority | اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:07	6:27	12:37	6:40	6:52

محاسبہ

توقیع امام زمان علیہ السلام

۳۔ ''......وہ کس طرح فتنوں میں ایک دوسرے پر گرے پڑتے ہیں اور حیرت و سرگردانی میں آنا جانا لگائے رکھتے ہیں۔ دائیں بائیں (انحرافات) کی طرف جاتے ہیں۔ وہ دین سے جدا ہو گئے ہیں یا دین میں شک و شبہ میں پڑ گئے ہیں یا حق سے عناد اور دشمنی رکھتے ہیں یا جو کچھ سچی روایات اور صحیح احادیث نے بتلایا ہے اس سے جاہل ہیں، یا سب کچھ جانتے ہوئے انھیں چھوڑے ہوئے ہیں............ انھیں چاہیے کہ وہ اپنی خواہشات کی پیروی چھوڑ دیں۔ وہ اسی اصل پر قائم رہیں جس پر وہ پہلے تھے اور اس امر میں بحث نہ کریں جو ان سے پوشیدہ رکھا گیا ہے ورنہ وہ گنہگار ہوں گے ......ہماری طرف سے اتنی ہی بات کو کافی سمجھو۔ تفسیر و تشریح کو چھوڑ و اور اشارہ و کنایہ پر قناعت کرو۔ انشاء اللہ''۔ [1]

۴۔ شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ کے لیے آپ علیہ السلام کا ایک خط۔ ماہ صفر ۴۱۰ھ

''بِسۡمِ اللّٰہِ ...... امابعد! تم پر سلام ہو اے دین میں مخلص دوست۔ وہ دین جو ہم پر یقین سے مخصوص ہے...... خدا حق کی نصرت کے لیے تمھاری توفیق کو دائمی رکھے۔ سچائی سے ہماری طرف سے بات کرنے پر تمھیں ثواب جزیل و کثیر عطا کرے۔ تمھیں خط و کتابت سے مشرف کرنے کا ہمیں اذن دیا گیا ہے...... فاسقوں کی حکومت جب تک ہے اللہ تعالیٰ ہمارے اور ہمارے شیعہ مؤمنین کے لیے بہتر سمجھتا ہے، اس کی بنا پر اگرچہ ہم ظالموں کے گھروں سے دور رہیں، پھر بھی ہمارا علم تمھاری خبروں پر محیط ہے تمھارے خبروں میں سے کوئی بات ہم سے اوجھل نہیں...... ہم تمھاری مراعات و نگھبانی کو نہیں چھوڑتے اور نہ ہی تمھاری یاد کو بھولتے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو تم پر مصیبت کی

---

[1] کمال الدین، ج ۲، ص ۱۹۰

بجلیاں گرتیں اور دشمن تمھیں مغلوب کر لیتے ۔اللہ سے ڈرو اور جو فتنہ تم پر اٹھا ہوا ہے اس سے الگ رہ کر ہماری تائید وحمایت کرو......"[۱]

تعلیم و تربیت – ۲

والدین بچوں کی تربیت کے لیے عظیم روایات کا سرچشمہ بن سکتے ہیں ۔اس سلسلے میں ماں کو خصوصی حیثیت حاصل ہے ۔کیونکہ بچے کے جسم، روح، احساسات اور اخلاقیات کی پرورش بڑی حد تک اسی کی ذمہ داری ہے ۔یہی وجہ ہے کہ ماں کے دامن کو تعلیم و تربیت کا پہلا مکتب قرار دیا گیا ہے ۔اگر اس مکتب اور اس زمانے میں بچے کو صحیح تربیت حاصل ہو جائے تو کہا جاسکتا ہے کہ وہ زندگی کے آخری لمحوں تک خوش نصیب رہے گا۔وہ لوگ بڑے خوش قسمت ہیں جو ابتداء ہی سے اپنی ماؤں سے صحیح تربیت حاصل کریں اور اپنے اندر اچھی صفات پیدا کرلیں تاکہ بڑے ہو کر اپنی ذات کی تعمیر کی زحمت اٹھائے بغیر جو کچھ انھوں نے حاصل کر رکھا ہو اس سے فائدہ اٹھائیں ۔غلط تربیت انسان کی عزت اور آزادگی کو فنا کر دیتی ہے، ترقی اور قیادت کی استعداد اس کی روح سے خارج کر دیتی ہے ۔اس کی طبیعت میں کمینگی، حقارت، خوشامد اور ذلت پیدا ہو جاتی ہے ۔اس سے پتہ چلتا ہے کہ والدین کی ذمّہ داری کتنی بھاری اور اہم ہے ۔اسلام نے بچوں کی تربیت کے مسئلے کو اتنی اہمیت دی ہے کہ اسے فرزند کا باپ پر ایک مسلّمہ حق قرار دیا ہے ۔امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں:

> تم پر تمہارے فرزند کا یہ حق ہے کہ تم جان لو کہ اس کا وجود تمہارے وجود کا ایک حصّہ ہے اور اس دنیا میں اسکی بھلائیاں اور برائیاں تم سے وابستہ اور منسوب ہیں ۔تمہیں یہ جان لینا چاہیے کہ تم اسکے سرپرست کی حیثیت سے اس بات کیلئے جوابدہ ہو کہ اسکی صحیح تربیت کرو اور خدائے واحد کی جانب اسکی راہنمائی کرو اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنے میں اس کا ساتھ دو اور اس کی مدد کرو ۔تمہیں ایسا باپ ہونا چاہیے

---

[۱] بحار، ج ۱۳، ص ۲۴۶

جو اپنے فرض سے واقف اور اپنی ذمہ داری سے آگاہ ہو۔ ایسا باپ جو یہ جانتا ہو کہ اگر وہ اپنے فرزند کے ساتھ نیکی کرے تو اسکی جزا پائیگا اور اگر اس کے حق میں بدی کریگا تو سزا کا مستحق ہوگا۔

بچوں کی تربیت کے بارے میں جس چیز پر مشرق و مغرب کے تقریباً تمام دانشوروں کا اتفاق ہے وہ یہ ہے کہ اگر معلمین اور والدین بچوں کو صحیح تربیت دینے میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو انھیں چاہیے کہ مذہبی تعلیمات اور احکام سے استفادہ کریں اور بچوں کو ان کی زندگی کے ابتدائی دور ہی میں مذہب اور دین سے رُوشناس کرادیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

بَادِرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالْحَدِيْثِ قَبْلَ اَنْ يَسْبِقَكُمْ اِلَيْهِمُ الْمُرْجِئَةُ

جس قدر جلد ہو سکے اپنے فرزندوں کو اسلامی احادیث اور مذہبی مسائل سکھادو۔ اس سے پیشتر کہ تمہارے مخالف تم پر سبقت لے جائیں اور تمہارے بچوں کے دلوں کو گمراہ کن باتوں سے پر کردیں۔[1]

صرف اسی تربیت کو اصلی اور قابل اِطمینان سمجھا جاسکتا ہے جس کی بنیاد مذہب اور اعتقاد پر ہو۔ والدین کو چاہیے کہ زبانی تربیت دینے کے ساتھ ساتھ وہ خود بھی اس کا عملی نمونہ ہوں۔ والدین کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ بچوں کی تربیت کے سلسلے میں مذہب عظیم ترین معاون اور مددگار ہے۔ ایمان اور اعتقاد ایک ایسی مشعل ہے جو تاریک راستوں کو روشن کردیتی ہے اور اگر کوئی بھٹک جائے تو بڑی آسانی سے اس کی راہنمائی سچائی کی جانب کرتی ہے۔

خدا ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے بچوں کو صحیح اسلامی خطوط پر تربیت کر کے انھیں معاشرے کا ایک مفید فرد بنائیں تا کہ ہماری اولاد اور ہم سب مل کر نصرت اِمام عصر علیہ السلام کا فریضہ ادا کرسکیں اور اس طرح آخرت کو سنوار سکیں (آمین)۔

---

[1] الکافی، ج ۶، ص ۴۷

قال رسول اللہ ﷺ:

اَفْضَلُ اَعْمَالِ اُمَّتِی اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ مِنَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

17 SEPTEMBER SATURDAY 2016

۱۴ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ سنیچر

محاسبہ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:08	6:28	12:36	6:39	6:51

محاسبہ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظہور کا انتظار میری امت کا افضل ترین عمل ہے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۱۲۰۱)

18 SEPTEMBER 2016 SUNDAY

۱۵ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority — اولیت

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:50	6:38	12:36	6:28	5:08

محاسبه

قال الامام المهدی علیه السلام:

فَلْيَعْمَلْ كُلُّ امْرِءٍ مِنْكُمْ مَا يَقْرُبُ بِهِ مِنْ مَحَبَّتِنَا.

19 SEPTEMBER MONDAY 2016

۱۶ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ پیر

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority | اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
5:08	6:28	12:36	6:37	6:49

محاسبہ

پھر تم میں سے ہر کسی کو چاہیئے کہ ایسے کام کرے جو تمہیں ہماری محبت سے قریب تر کر دے۔

20 SEPTEMBER TUESDAY 2016

۱۷ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ منگل

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority — اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:08	6:28	12:35	6:37	6:49

قال الامام المهدی علیہ السلام:

إِنَّا يُحِيطُ عِلْمُنَا بِأَنْبَائِكُمْ وَلَا يَعْزُبُ عَنَّا شَيْءٌ مِنْ أَخْبَارِكُمْ۔

21 SEPTEMBER WEDNESDAY 2016

۱۸ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ بدھ

عید غدیر

امام زمان علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00	
06:00	
07:00	
08:00	
09:00	
10:00	
11:00	
12:00	
13:00	
14:00	
15:00	
16:00	
17:00	
18:00	
19:00	
20:00	
21:00	
22:00	
23:00	
24:00	

Priority اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
5:08	6:28	12:35	6:36	6:48

محاسبہ

محاسبہ

بے شک ہمارا علم تمہاری خبروں کا احاطہ کیئے ہوئے ہے اور تمہاری خبروں سے کوئی بھی خبر ہم سے چھپی ہوئی نہیں۔

22 SEPTEMBER THURSDAY 2016

۱۹ ماہ ذی الحجہ جمعرات ۱۴۳۷ھ

شب رِخصتی حضرت فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا

05:00	
06:00	
07:00	
08:00	
09:00	
10:00	
11:00	
12:00	
13:00	
14:00	
15:00	
16:00	
17:00	
18:00	
19:00	
20:00	
21:00	
22:00	
23:00	
24:00	

Priority — اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
5:09	6:29	12:35	6:35	6:47

قال رسول الله ﷺ: مَنْ أَنْكَرَ الْمَهْدِيَ مِنْ وُلْدِي فَقَدْ أَنْكَرَنِي۔

جس نے میری اولاد سے مہدیؑ کا انکار کیا اس نے میرا انکار کیا۔

23 SEPTEMBER FRIDAY 2016

۲۰ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority — اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
5:09	6:29	12:34	6:34	6:46

محاسبه

امام زمانہ علیہ السلام کو لوگوں میں محبوب بنانے کا طریقہ

شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے ابن عباس سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"تم سب اللہ سے اس وجہ سے محبت کرو کہ وہ تمھیں اپنی نعمتوں سے غذا دیتا ہے اور مجھ سے محبت اس لیے کرو کہ میں اللہ کا محبوب ہوں، اللہ سے محبت کی وجہ سے مجھ سے محبت کرو اور میرے اہل بیت علیہ السلام سے محبت اس لیے کرو کہ تم مجھ سے محبت کرتے ہو، میری محبت کی وجہ سے تم میرے اہل بیت علیہ السلام سے محبت کرو۔"[1]

اللہ کی نعمات جن کا شمار ممکن نہیں، یہ سب مولا صاحب الزمان (عج) کے وجود کی برکات سے ہمیں مل رہی ہیں۔ امام علیہ السلام کو لوگوں کا محبوب بنانے کے لیے چند امور کو بیان کرنا ضروری ہے:

☆ امام علیہ السلام کے مقام و منصب الٰہی اور حجت الٰہی ہونے کو بیان کیا جائے۔

☆ امام علیہ السلام خالق و مخلوق کے درمیان واسطۂ فیض ہیں، انہی کے وسیلہ سے زمین و آسمان قائم ہیں، انہی کے وسیلہ سے لوگوں کو رزق ملتا ہے۔

☆ امام علیہ السلام ہمارے حالات سے آگاہ اور ہمارے امور کی نگہداشت کرتے ہیں۔

☆ ہمارے اعمال صالحہ امام کی خدمت میں پیش ہوں تو دعائے خیر فرماتے ہیں۔

☆ ہمارے برے اعمال امام علیہ السلام کے سامنے پیش ہوں تو دعائے مغفرت فرماتے ہیں۔

☆ امام زمانہ (عج) کی صفات عدالت اور انصاف کو بیان کرنا چاہیے۔

☆ اسی طرح امام علیہ السلام کا دیدار کرنے والے، آپ علیہ السلام کی مدد کرنے والے، آپ علیہ السلام کی رکاب میں شہید ہونے والے اور آپ علیہ السلام کے پرچم تلے جنگ کرنے والے لوگوں کو ملنے والا اجر و ثواب بیان کرنا چاہیے۔

☆ آپ علیہ السلام کی حکومت اور عدالت کو ایسے خوبصورت انداز میں پیش کیا جائے کہ ہر شخص شدت سے

---

[1] امالی الصدوق رحمۃ اللہ علیہ، ص ۶۴۴

اس حکومت کے قیام کا انتظار کرے اور اس کے قیام کے لیے اپنا سب کچھ خرچ کرنے اور ساری تکالیف برداشت کرنے پر آمادہ نظر آئے۔

☆ امام زمانہ (عج) سے توسل کرنے سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں، دعائیں قبول ہوتی ہیں، عبادات قبول ہوتی ہیں۔توسل سے حاصل ہونے والے دنیوی فوائد، پریشانیوں سے دوری، بھٹکے ہوئے قافلوں کی راہنمائی، فریاد کرنے والوں کی حل مشکلات اور امام علیہ السلام سے ملاقات کرنے والوں سے آپ علیہ السلام نے جس پیار و محبت کا اظہار فرمایا ہے ان سب کو بیان کیا جائے۔ پس اسی طرح ہم یوسف زہرا علیہ السلام کو لوگوں کے قلوب میں محبوب بنا دیں گے۔

صدقہ برائے سلامتیٔ امام زمان علیہ السلام

صدقہ دینا بہترین عمل ہے۔ یہ بلاؤں، آفتوں اور مصیبتوں کو دور کرتا ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"صدقہ ستر (۷۰) قسم کی بلاؤں کو دور کرتا ہے جن میں سے آسان ترین جذام و برص ہیں"۔

صدقہ حلّالِ مشکلات ہے حتّٰی کہ موت کے وقت کو بھی ٹال دیتا ہے۔لہٰذا اپنے لیے اور عزیز و اقرباء کے لیے صدقہ دیتے رہنا چاہیے۔کلامِ خدا اور اقوال معصومین علیہم السلام میں مال و جان اور تمام نعمتوں کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی ترغیب اور فضائل اس قدر کثرت سے ہیں کہ گویا مال و دولت، صلاحیتیں غرض خدا کی دی ہوئی ہر نعمت رکھنے اور ذخیرہ کرنے کے لیے ہے ہی نہیں بلکہ فقط اس لیے ہے کہ انھیں خدا کی راہ میں خرچ کیا جائے۔سورۂ بقرہ کی مندرجہ بالا آیت میں تو راہِ خدا میں خرچ کرنے سے اپنے ہاتھ کو روک لینے کو خود کو تباہ کرنے کے مترادف قرار دیا گیا ہے۔ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسروں کو دینے کی اتنی تاکید فرماتے تھے کہ ہمیں یہ گمان ہونے لگا کہ کسی کا اپنے ایسے مال پر کوئی حق ہی نہیں جو اس کی ضرورت سے زائد ہو۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابلیس ملعون سے پوچھا کہ ”اے ملعون! تو صدقہ دینے سے کیوں روکتا ہے؟!“ اس نے جواب دیا کہ جب کوئی صدقہ دیتا ہے تو مجھے ایسی تکلیف ہوتی ہے جیسے کہ میرے سر کو آری سے چیرا جا رہا ہو۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اے ملعون! آخر تجھے اتنی تکلیف کیوں ہوتی ہے؟ اس نے کہا: کیونکہ صدقہ سے پانچ چیزیں حاصل ہوتی ہیں:

(۱) مال میں اضافہ ہوتا ہے، (۲) بیمار کے لیے باعث شِفا بنتا ہے، (۳) اس سے بلائیں دور ہوتی ہیں، (۴) صدقات دینے والے افراد بجلی کی طرح پل صِراط سے گزریں گے اور (۵) بغیر حساب و عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔

مؤمن کو چاہیے کہ اپنے آخرت کے سامانِ سفر کو صدقہ کے ذریعے بڑھاتا رہے۔ صدقہ دینا خود بہت اہمیت اور ثواب کا حامل ہے اور بلاؤں کو انسان سے دور کرسکتا ہے اور اگر انسان امام زمانہ علیہ السلام کی طرف سے اور حضرت علیہ السلام کی نیابت میں صدقہ دے تو انسان کے لیے بھی مؤثر ہے اور حضرت علیہ السلام کے لیے بھی۔

یوسف زہرا علیہ السلام کی سلامتی کے لیے صدقہ دینا، جو زمین پر کامل ترین انسان اور حجتِ خدا ہیں، عظیم ترین ثواب کا حامل ہے۔ حضرت کے لیے بھی یوں مؤثر ہے کہ یہ باعث ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی عنایتوں میں اضافہ کرے اور پریشانیوں کو اپنے مضطر ولی کے دل سے دور کرے۔

امام علیہ السلام وہ ہستی ہیں جن کے تعجیلِ ظہور کے لیے اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعائیں کرنے کا حکم تو ہمیں فرامین معصومین علیہم السلام میں اکثر جگہ مل جائے گا مگر ہماری محبت کا تقاضا اور نصرت امام علیہ السلام کے لیے جذبہ کا اظہار ہے لہٰذا امام علیہ السلام کی سلامتی کے لیے صدقہ دینا بہترین عمل ہے۔

امام علیہ السلام جو ہر وقت ہمارے امور پر نظر رکھے ہوئے ہیں اگر ان کی سلامتی کے لیے صدقہ دیں گے تو یہ لطف و کرم اور محبت اور زیادہ بڑھ جائے گی۔

قال الامام مهدی علیه السّلام:

مٰا اَرْغَمَ اَنْفَ الشَّیْطانِ شَیْءٌ اَفْضَلُ مِنَ الصَّلاٰةِ، فَصَلِّها وَ اَرْغِمِ الشَّیْطانَ اَنْفَهُ۔

24 SEPTEMBER SATURDAY 2016

۲۱ ماہ ذی الحجه سنیچر

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority — اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
5:09	6:29	12:34	6:33	6:45

محاسبه

کوئی چیز نماز سے بڑھ کر شیطان کے ناک کو نہیں رگڑتی۔ پس نماز پڑھو اور شیطان کے تکبر کو خاک میں ملاؤ۔

(بحارالانوار، ج ۳۵، ص ۱۸۲)

محاسبه

25 SEPTEMBER SUNDAY 2016

۲۲ ماہ ذی الحجه اتوار

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority — اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
5:09	6:29	12:34	6:32	6:44

محاسبہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۔ (الحشر:١٨)

26 SEPTEMBER MONDAY 2016

۲۳ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ پیر

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority		اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:09	6:29	12:33	6:31	6:43

اے ایماندارو! خدا سے ڈرو اور ہر شخص کو غور کرنا چاہیئے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے پہلے سے کیا بھیجا ہے۔

27 SEPTEMBER TUESDAY 2016

۲۴ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ منگل

عید مباهله

امام زمان علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority | اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
5:09	6:29	12:33	6:30	6:42

محاسبه

قال الامام علی علیہ السّلام:

قَيِّدُوا اَنْفُسَكُمْ بِالْمُحَاسَبَةِ وَامْلِكُوهَا بِالْمُخَالَفَةِ۔

28 SEPTEMBER WEDNESDAY 2016

۲۵ ماہ ذی الحجہ بدھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority — اولویت

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:42	6:30	12:33	6:30	5:10

محاسبہ

اپنے نفسوں کو محاسبہ سے مقید رکھو اور ان کی مخالفت کر کے ان پر قابو رکھو۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۳)

29 SEPTEMBER THURSDAY 2016

۲۶ ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ جمعرات

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority — اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:10	6:30	12:32	6:29	6:41

اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ۔(ال عمران:۱۹۹)

بے شک خدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔

30 SEPTEMBER FRIDAY 2016

۲۷ ماہ ذی الحجہ جمعہ ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority | اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:10	6:30	12:32	6:28	6:40

محاسبہ